Popular Front
of India
+91 11 46526919
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

۳۱ مئی ۲۰۲۱

نئی دہلی

سی اے اے نافذ کرنے کی خاموش کوششوں کو شکست دی جائے: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین او ایم اے سلام نے اپنے ایک بیان میں، ملک کی جمہوری طاقتوں سے اپیل کی ہے کہ وہ امتیازی شہریت قانون ۲۰۱۹ کو چور دروازے سے واپس لانے کی مودی حکومت کی ہر کوشش کو روکیں۔

ایسا لگتا ہے کہ مرکز نے متنازعہ شہریت قانون کو نافذ کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے، جس پر ملک بھر میں ہوئے بڑے احتجاجات کے بعد روک لگ گئی تھی۔ حکومت نے پڑوسی ممالک سے آئے غیر مسلم پناہ گزینوں سے شہریت کی درخواستیں پہلے ہی طلب کی ہیں۔ گجرات، راجستھان، چھتیس گڑھ، ہریانہ اور پنجاب کے ۱۵/اضلاع کے ہندو، سکھ، بدھشٹ، جین، پارسی اور عیسائی مہاجرین سے درخواستیں طلب کرنے کا اعلان جاری کیا گیا ہے۔

حکومت دستور کی بنیادوں پر سوال اٹھانے والے اس فرقہ وارانہ وتفریقی قانون کو نافذ کرنے کے لئے کووڈ کے حالات کا استعمال کر رہی ہے۔ یاد رہے کہ ملک تاریخ کے بدترین طبی ایمرجنسی حالات سے دوچار ہے اور لوگ ناکافی طبی سہولیات کی وجہ سے ہزاروں کی تعداد میں مر رہے ہیں اور لاشوں کی تدفین ابھی بھی ایک بڑا چیلنج بنا ہوا ہے، کیونکہ لوگ ندیوں میں لاشوں کو پھینک رہے ہیں اور عوامی جگہوں پر انہیں جلا رہے ہیں۔ مرکزی حکومت حالات سے نمٹنے اور شہریوں کو ویکسین دلانے میں ناکام رہی ہے۔ ایسے حالات میں بھی وہ ملک کے مسلم شہریوں کو الگ تھلگ کرنے اور مذہبی بنیادوں پر عوام کو تقسیم کرنے کے اپنے ہندوتوا فسطائی ایجنڈے پر عمل درآمد سے باز نہیں آ رہی ہے۔

ابھی سی اے اے کے قواعد آئے بھی نہیں ہیں اور اس قانون کے خلاف دائر درخواستوں پر سپریم کورٹ نے سماعت شروع بھی نہیں کی ہے، پھر بھی سی اے اے کو نافذ کرنے کی جلد بازی ان کے اتاولے پن کا ثبوت دے رہی ہے۔ مودی اور امت شاہ ایک نیا مدّا اچھالنے کے لئے بیتاب ہیں تاکہ لوگ تباہ کن ناکام حکمرانی، اس کے نتیجے میں ملک میں آئی اقتصادی گراوٹ اور کووڈ کی بدانتظامیوں پر سوچنے اور سوال پوچھنے پر دھیان نہ دے پائیں۔

یہ دعویٰ کہ یہ حکمنامہ شہریت قانون، ۱۹۵۵ اور شہریت قواعد، ۲۰۰۹ کے تحت جاری کیا گیا ہے بالکل بے بنیاد ہے۔ درحقیقت یہ اعلان اس قانون کے دفعات سے ہی ٹکراتا ہے۔

پاپولر فرنٹ ملک کی تمام جمہوری طاقتوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ امتیازی شہریت قانون ۲۰۱۹ کو چور دروازے سے واپس لانے کی مودی حکومت کی ہر کوشش کو روکیں۔

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطہ عامہ
مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا
نئی دہلی